



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز خصوصاً نماز فجر کے بعد ایک دوسرے کو سلام کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ میں نے سنا ہے کہ کچھ لوگ اسے بدعت کہتے ہیں اور کچھ کہتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں تو سوال یہ ہے کہ صحیح بات کیا ہے؟ راہنمائی فرمائیں

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اس بارے میں ہمیں کوئی حدیث معلوم نہیں البتہ نبی ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے اس اعرابی کے سلام کا جواب دیا تھا جس نے مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھی تھی لیکن نماز صحیح طریقے سے ادا نہیں کی تھی تو نبی ﷺ نے اس نے فرمایا تھا:

«ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ» (صحیح البخاری، الاذان باب) «وَعَلَيْكَ السَّلَامُ» ثُمَّ قَالَ: «ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ» (صحیح البخاری، الاذان باب) (وجوب القراءة للامام والمأموم في الصلوات كلها - - الخ، ج 757، و صحیح مسلم الصلاة باب وجوب قراءة الفاتحة في كل ركعة - - الخ، ج 397، والمفصله

جاؤ نماز پڑھو، تم نے نماز پڑھی ہی نہیں اس نے واپس جا کر نماز پڑھی اور اسی طرح پڑھی جس طرح پہلے پڑھی تھی وہ آیا اور اس نے نبی ﷺ کو سلام کیا تو آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور پھر فرمایا کہ جاؤ نماز پڑھو تم نے نماز پڑھی ہی نہیں۔

یہ حدیث بخاری و مسلم میں ہے اس سے معلوم ہوا کہ نبی ﷺ نے اس کے دوسری یا تیسری بار سلام کہنے کی تردید نہیں فرمائی بلکہ اسے برقرار رکھا اور اس کے سلام کا آپ نے جواب بھی دیا حالانکہ وہ آپ نے جواب دیا حالانکہ وہ آپ کے قریب ہی نماز پڑھ رہا تھا اور آپ سے اوچھل بھی نہ تھا اور پھر آپس میں سلام کہنے سے دلوں میں الفت و محبت بھی پیدا ہوتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 427

محدث فتویٰ